14225-رمضان میں غسل جنابت کو طلوع فجر تک موئخر کرنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال

مجھے ایک مرتبہ سحری سے قبل احتلام ہوگیااور میں غسل نہ کرسکا۔ - کیونکہ میں غسل کرنے سے بہت زیادہ شرمارہا تھااس لئےکہ میرے والدین کو علم ہوجائے گا کہ مجھے احتلام ہوا ہے تو اس لئےمیں نے غسل کرنے کے بغیر سحری کھائی، اورافسوس ہے کہ اس دن میں نے فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی، لیکن بعد میں میں نے غسل کرنے کے بعد فجر کی نماز پڑھ لی۔

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا میرا یہ روزہ مقبول ہے، کیونکہ میرا خیال ہے کہ میں نے (احتلام سے) جنابت کی حالت میں سحری کھا کر غلطی کی ہے تو کیا میرا روزہ مقبول ہے؟

پسندیدہ جواب

جس نے اپنی بیوی سے رات جماع کیا اور صبح تک جنابت کی حالت میں ہی رہا اس کا روزہ صحیح ہے، اوراسی طرح وہ رات یا دن کو سوتے ہوئے جنابت لاحق ہوگئی اس کا بھی روزہ صحیح ہے اوراس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ طلوع فجر تک غسل کو موخر کردے۔

روزہ تو اس وقت ٹوٹتا ہے جب دن میں طلوع فجر سے لیکر غروب شمس کے دوران جماع کیا جائے۔

دیکھیں فتوی اللجنۃ الدائمۃ جلد نمبر-(10) صفحہ نمبر-(327)

لیکن آپ کا نماز کو طلوع آفتاب تک تاخیر کرنا جائز نہیں ہے، بلکہ واجب تو یہ ہے کہ نماز کی ادائیگی اس کے وقت میں ہی کی جائے، لھذا ایسے فعل سے توبہ واستغفار کرنا آپ کے ذمہ ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر قسم کی بھلائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

واللہ اعلم.